
443

آیات نمبر 37 تا 46 میں زمین و آسمان میں اللہ کی قدرت کی نشانیوں کے حوالے سے اللہ کی توحید کی دلیل۔ قرآن میں تحریف کرنے والوں کو سخت الفاظ میں انتباہ۔ قرآن کے منکرین کے ایک اعتراض کا جواب۔

وَ مِنْ اٰیٰتِهِ الَّیْلُ وَ النَّهَارُ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَ لَا لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾

رات اور دن اور سورج اور چاند سب اس کی نشانیوں میں سے ہیں، تم نہ سورج کو سجدہ کرو نہ چاند کو بلکہ اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے ان سب کو پیدا کیا اگر واقعی تم اس کی بندگی کرتے ہو

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّكَ یُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ هُمْ لَا یَسْــٴَـمُوْنَ ﴿۳۸﴾ السجدة

[السجدہ]

اگر پھر بھی یہ لوگ سرتابی کریں تو انہیں نظر انداز کر دیجئے کہ وہ فرشتے جو آپ کے رب کے مقرب ہیں وہ شب و روز اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور ذرا نہیں تھکتے

وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنَّكَ تَرَی الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ ؕ

اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ تم زمین کو دیکھتے ہو کہ وہ خشک اور بنجر پڑی ہے، پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ ترو تازہ ہو کر ابھرنے لگتی ہے

اِنَّ الَّذِیْۤ اَحْیَاهَا لَمُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۳۹﴾

بے شک جس طرح اُس نے اِس زمین کو زندہ کر دیا اسی طرح وہ مُردوں کو زندہ کرے گا، کچھ شک نہیں کہ وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے

اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا لَا

يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ بلاشبہ جو لوگ ہماری آیات میں تحریف کرنے اور ان کا غلط مفہوم نکالنے کی کوشش کرتے ہیں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِى النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِىْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٤٠﴾ بھلا وہ شخص بہتر ہے جو آگ میں ڈالا جائے گا یا وہ بہتر ہے جو قیامت کے دن بے خوف و مامون ہو کر حاضر ہو گا؟ تم جو چاہو کرتے رہو، یقیناً وہ تمہارے سارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿٤١﴾ بے شک یہ وہ لوگ ہیں کہ جب ان کے پاس قرآن کی شکل میں نصیحت آئی تو انہوں نے اسے ماننے سے انکار کر دیا حالانکہ یہ ایک بڑی باوقعت اور عزت و حرمت والی کتاب ہے لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿٤٢﴾ اس کتاب میں باطل کسی پہلو اور کسی جہت سے تحریف نہیں کر سکتا، یہ تو اس اللہ کی طرف سے نازل کی ہوئی کتاب ہے جو بڑی حکمت والا ہے اور لائق حمد و ثنا ہے مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٤٣﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کے بارے میں بھی وہی کچھ کہا جا رہا ہے جو آپ سے پہلے رسولوں کے بارے میں کہا گیا، بے شک آپ کا رب بڑی مغفرت کرنے والا لیکن دردناک عذاب دینے والا بھی ہے وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِىٌّ وَّ عَرَبِىٌّ ؕ اور اگر ہم اس قرآن کو غیر عربی زبان میں بنا

کر بھیجتے تو پھر یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیات کی ہماری زبان میں وضاحت کیوں نہیں کی گئی! یہ عجیب بات ہے کہ کلام عجمی اور رسول عربی! قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ وَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّ هُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ آپ کہہ دیجئے کہ ایمان والوں کے لئے یہ قرآن سراسر ہدایت اور شفاء ہے لیکن جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ان کے کانوں کے لئے گرانی ہے اور یہ ان کی آنکھوں کے حق میں تاریکی ہے اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ ان کا حال ایسا ہے کہ جیسے انہیں دور سے پکارا جارہا ہو اور نہ وہ سن رہے ہوں اور نہ انہیں کچھ نظر آرہا ہو وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو بھی کتاب عطا کی تھی پھر اس کتاب میں بھی اختلاف پیدا ہو گیا، اور اگر آپ کے رب کی ایک بات پہلے ہی سے مقدر نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے مابین فیصلہ ہو چکا ہوتا وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ اور یہ کفار مکہ بھی قرآن کی طرف سے ایک ایسے ہی شک میں مبتلا ہیں جس نے انہیں تردد میں ڈال رکھا ہے مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَ مَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾ اور جو شخص نیک عمل کرتا ہے تو وہ اپنے ہی فائدے کے لئے کرتا ہے اور جس نے برائی کی تو اس کا وبال بھی اسی پر ہو گا اور آپ کا رب اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے

